عباس زاہدی: *ہولڈنگ اے ہارٹ اِن آرٹیفِس (Holding a Heart in Artifice)*

27 مئی – 3 ستمبر 2023

عباس زاہدی مشکل جذبات اور ماضی کو سمجھنے اور قبول کرنے میں مدد کے لیے لوگوں اور مقامات پر کام کر رہے ہیں۔ ***ہولڈنگ اے ہارٹ اِن آرٹیفِس*** میں، زاہدی منفرد بصری اور حسی عناصر کو یکجا کرتے ہوئے گفتگو اور مشترکہ تجربات کے لیے جگہ بنا رہے ہیں۔ ان کی رہنمائی میں، ایک گیلری ایک جذباتی افادیت کے طور پر کام کر سکتی ہے جو ہم سب کو متاثر کرتی ہے۔

ابتدائی طور پر ایک طبیب کے طور پر تربیت یافتہ، زاہدی نے ایک قریبی صدمے کے بعد سے اپنی تمام تر توانائیاں فن کی خدمت کے لیے وقف کر دی تھیں۔ اس نمائش میں، ان کی توجہ طبی ماحول اور عصری فنون کے جمالیاتی پہلوؤں کے درمیان مماثلتوں پر غور کرنے پر مرکوز ہے - یعنی، ان دونوں کا وہ بھیانک رخ جسے وہ بیماری، زندگی کے اختتامی لمحات اور موت سے جوڑتے ہیں۔ لیسسٹر کے گلین فیلڈ ہسپتال میں ایکسٹرا کارپوریئل میمبرین آکسیجنیشن (ECMO) ڈیپارٹمنٹ کے عملے کے ساتھ بات چیت کے بعد، زاہدی نے گیلری میں مستعار لیئے ہوئے ECMO آلات رکھ کر ان کے متوازی پہلوؤں کو نمایاں کیا ہے۔ ECMO – ایک ایسا علاج ہے جس سے زاہدی کا ذاتی تعلق رہا ہے – جو زندگی کا ایک معاون معالجہ ہے جس میں دل و پھیپھڑوں کی ایک مصنوعی مشین کا استعمال کیا جاتا ہے تاکہ مریض کو بیرونی طور پر آکسیجن مہیا کی جائے۔ اس علاج کے دوران مریض ایک درمیانی حالت میں ہوتا ہے، یعنی نہ مردہ ہوتا ہے اور نہ ہی زندہ؛ وہ زندہ رہنے کے لیے اپنے اردگرد موجود طبی نظام پر انحصار کرتا ہے۔ ***ہولڈنگ اے ہارٹ ان آرٹیفیس*** میں، مشینری آہستگی سے بھنبھاتی ہے اور گیلری کے ماحول سے جمع ہونے والی نمی کو اپنے سسٹم کے ذریعے پمپ کرتی ہے۔ پچھلی نمائش کے لیے بنائی گئی دیوار کے ڈھانچے کے اندر دل واضح طور پر نظر آتا ہے۔ یہاں پر یہ مشین معاونت کی ایک اور شکل کی طرف اشارہ کرتی ہے؛ کہ وزیٹرز کی موجودگی کسی بھی ادارے کو تقویت بخشتی اور مستحکم کرتی ہے۔ ان میں سے کوئی بھی اکیلے کام نہیں کر سکتا۔

گیلری کے چاروں طرف زاہدی نے اسٹیل کے کئی سہارے نصب کیے ہیں - یعنی ایسے ہیوی ڈیوٹی آلات جو روایتی طور پر بڑے عمارتی منصوبوں کی تعمیر میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ دیوار سے فرش تک پھیلی ہوئی یہ صنعتی شکلیں گیلری کو نہ صرف بیرونی دباؤ کے خلاف مضبوط کرتی ہیں، بلکہ تصوّراتی طور پر یہ اس عمل کی عکاسی کرتی ہیں جو دل میں ڈالے جانے والے اسٹنٹ کرتے ہیں، جن سے شریانیں کھلی رہتی ہیں اور جسم میں خون کا بہاؤ برقرار رہتا ہے۔ یہاں نصب شدہ پشتے اجتماعی مواقع کے دوران آمدو رفت کے لیے گیلری کو کھلا رکھتے ہیں؛ زاہدی نے جسے"ہاؤ ٹو میک" ایونٹس کے پروگرام کی مدد سے ممکن بنایا ہے، جو پوری نمائش میں چلتے رہیں گے۔

دوسری جگہوں پر موجود دو فن پارے زاہدی کے پچھلے منصوبوں اور تصوراتی معاونتوں کا عمیق ثبوت ہیں۔ ساؤنڈ ورک کو چلانے کے لیے سبز رنگ کے بٹن "پریس ٹو ایگزٹ" میں ترمیم کی گئی ہے۔ اسے دبانے پر وزیٹرز ایک غیر بصری جگہ تک رسائی حاصل کرتے ہیں جس سے انہیں گہرا سکون ملتا ہے۔ 2017 میں وینس بینالے کے ڈائسپورا پویلین کے لیے زاہدی کے فن پارے کی ایک کانسی کی کاسٹ، گیلری کی چھت سے لٹکی ہوئی ہے، جو انشورنس کی ایک شکل کی عکاسی کرتی ہے۔ عمارت گرنے کی صورت میں، گیلری کی جگہ کو دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے یہ فن پارہ فروخت کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح، یہ معاونت کی ایک اور شکل تجویز کرتا ہے: کیسے طرح روایتی فن پاروں نے تصوراتی شکلوں کے ابھرنے کی گنجائش بنائی ہے۔

***ہولڈنگ اے ہارٹ ان آرٹیفیس*** ہمیں باہمی انحصار کے بارے میں سوچنے کی ترغیب دیتی ہے؛ فنون، سامعین، کارکنان اور آرٹ ورک سب ایک دوسرے پر کس طرح انحصار کرتے ہیں۔ گیلری کی مسکن حدود سے گزر کر، وزیٹرز مختلف حقیقتوں اور معاونتی نظاموں سے جڑ سکتے ہیں، خود کو شفاف اور نازک پہلوؤں پر گفتگو اور سمجھ بوجھ کے لیے راغب کر سکتے ہیں۔

**نمائش، متعلقہ تقریبات اور سیکھنے کے پروگراموں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے nottinghamcontemporary.org ملاحظہ کریں یا یہاں اسکین کریں:**

